مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی   چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری،   ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

وفاق ٹائمز

15 روزہ

جلد 2
شمارہ 07

01 تا 15 اپریل 2022ء، ۲۹ شعبان تا ۱۲ رمضان ۱۴۴۳ھ

جامعہ قرآن وعترت میں حفظ القرآن ماڈل سکول کے دوسرے سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد

جامعہ قرآن وعترت احمد آباد نارووال میں حفظ القرآن ماڈل سکول کے دوسرے سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی علامہ انور علی نجفی صاحب آف اسلام آباد تھے پروگرام میں انجمن غلامان اہلبیت نارووال (رجسٹرڈ) کے جنرل سکیرٹری جناب رفاقت علی پاشا صاحب ※ انجمن حیدری (رجسٹرڈ) قلعہ احمد آباد کے جنرل سکیرٹری جناب اعجاز حیدر شیخ صاحب و دیگر مقامی معاونین ومومنین نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغا تلاوت کلام پاک سے کیا گیا تلاوت کے بعد گروہ تواشیح نے تواشیح پیش کی پھر طلباء نے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ والہ وسلم ،اردو اور انگریزی میں تقاریر ※ ملی نغمے اور پروگرام کے آخر میں مختصر سی ٹیبلو پیش کی گئ بعد ازاں پروگرام کے آخر میں علامہ انور علی نجفی صاحب نے اپنا کلیدی خطاب فرماتے ہوئے قرآن تعلیمات اور حافظین قرآن کی فضیلت کو اجاگر فرماتے ہوئے فرمایا: ”قیامت کے دن تمام لوگ جس مقام ومنصب کو دیکھ کر رشک کریں گے۔

قرآن مجید ہر حالت میں اور بالخصوص مشکلات میں اللہ کی طرف رجوع کرنے اور اسی سے ڈرنے کی تاکید کرتا ہے۔ امریکہ یا کسی اور طاقت سے ہرگز نہیں ڈرنا چاہئے، سربراہ وفاق المدارس

شوگر کی وجہ سے روزہ نہیں چھوڑا جاسکتا، سحری نہ کرنا کوئی عذر نہیں، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ رمضان میں اللہ ہمارا میزبان ہے۔ بھوکے، پیاسے رہنے میں امیر، غریب سب برابر ہیں۔ امیروں کو احساس کرنا چاہئے کہ ناداری کی بنا پر بھوک کا سامنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ رمضان کی ایک اہم برکت شبِ قدر ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا۔ شبِ قدر رمضان کے آخری عشرہ میں ہے۔ زیادہ احتمال 20 رمضان کے بعد کا ہے جن میں 23 اور 27 رمضان کی شب تاکید کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں۔ مریض اور مسافر کے علاوہ ہر اک پر روزہ واجب ہے چاہے سحری کے وقت کچھ بھی نہ کھائے، پیئے۔ سحری نہ کرنا کوئی عذر نہیں۔ شرعی اجازت کے بغیر کھانا پینا یا دیگر اس طرح کے کام کرنا روزہ توڑنے کے مترادف ہے جس کا کفارہ مقرر ہے۔ پیاس کی شدت یا بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی صورت میں کسی مستحق فقیر کو کھانا کھلانا ہوگا۔ شوگر وغیرہ کی وجہ سے روزہ نہیں چھوڑا جاسکتا۔ جامع علی مسجد جامعۃ المنتظر میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ سحر کے وقت میں اہل سنت اور اہل تشیع کے درمیان آدھے منٹ کا فرق بھی نہیں، ایک ہی وقت ہے۔ اہل تشیع کی اذان فجر پانچ منٹ پہلے شروع ہوتی ہے۔ اس کے ختم ہونے اور اہل سنت کی اذان شروع ہونے سے پہلے تک کھا، پی سکتے ہیں۔ ہم افطار غروب کے 10 منٹ بعد کرتے ہیں۔ اگرچہ اس میں کئی اقوال ہیں۔ بعض کے نزدیک سورج غروب ہونا (اہل سنت)۔ بعض کے نزدیک مشرق کی سرخی زائل ہونا ہے۔ یہ حدیث بھی قابلِ توجہ ہے کہ ستارے نمودار ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھنے والا لعنت کا حق دار ہے آیت اللہ حافظ ریاض نجفی نے کہا روزہ فقط کھانے پینے سے رُکنے کا نام نہیں بلکہ تمام اعضاء کو اللہ کی نافرمانی سے روکنا چاہئے۔ عام لوگوں کا روزہ فقط کھانے، پینے سے رکنے کا، خواص کا اعضاء و جوارح کا اور خاص الخواص کے روزہ میں ان کی تمام توجہات کا مرکز فقط خُدا ہوتا ہے۔ اہل وعیال، دوست، احباب کی بجائے فقط خدا کی طرف توجہ۔ یہ اولیاء اللہ ہوتے ہیں۔(بقیہ 1 صفحہ 6)

مدرسہ طالبات کے ہاتھوں استانی کا قتل، مذہبی منافرت اور ناقص تربیت کے فقدان کا نتیجہ ہے، علامہ مرید نقوی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی نے ڈیرہ اسمٰعیل خان میں دینی درسگاہ کی طالبات کے ہاتھوں استانی کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے واقعہ کو مذہبی منافرت کی تعلیم اور ناقص تربیت کا فقدان کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ اسلام، شک اور خواب وخیال کی بنیاد پر کسی کے جرم کے تعین کی اجازت نہیں دیتا۔ حیرت ہے کہ 13 سالہ لڑکی کے خواب کی بنیاد پر بے گناہ معلمہ کو قتل کردیا گیا۔ معاشرے میں ایسے رجحان کی بنیاد مذہبی منافرت ہے جس کی حوصلہ شکنی کی ضرورت ہے۔ میڈیا سیل کی طرف سے جاری بیان میں انہوں نے کہا واقعہ اسلامی اقدار سے دوری کا نتیجہ ہے۔ قانون کے مطابق ملزمان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں ایسے واقعات کا رونما ہونا شرمناک اور ریاستی اداروں کی آنکھیں کھول دینے کیلئے کافی ہے۔ یہ واقعہ لڑکیوں نے خواب کی بنیاد پر اپنی ہی ہم مسلک معلمہ کو قتل کیا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ کسی دوسرے مسلک سے تعلق رکھنے والے کے بارے میں طالبات کا جرم کتنا بھیانک ہوتا۔

صدر مملکت نے وزیراعظم کی تجویز پر قومی اسمبلی تحلیل کردی

سرکاری ٹی وی کے ذریعے قوم سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم عمران خان ں ے کہا کہ بیرون ملک سے پلانٹ کی گئی سازش کو آج ڈپٹی اسپیکر نے مسترد کردیا جس پر میں پوری قوم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں، پوری قوم پریشان تھی کہ غداری ہورہی تھی، میں انہیں پیغام دے رہا ہوں کہ اس طرح کی سازش یہ قوم کامیاب نہیں ہونے دے گی، ہم نے آئینی طاقت استعمال کرتے ہوئے تحریک عدم اعتماد کو مسترد کردیا ہے۔

ملک میں سیاسی اختلافات کو ذاتی دشمنی کی حدتک پہنچادیا گیا ہے جو ملکی سیاست کے لئے نقصان دہ ہے

قائدِ ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے آئین کی بالادستی اور جمہوری استحکام کو ہی وطن عزیز پاکستان کو موجودہ بحرانی کیفیت سے نکالنے کا واحد حل قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ آئین کی تشریح کے انداز کی روشن اور واضح رہنمائی سے موجودہ بحران کو حل کر لیا جائے گا۔ عدم اعتماد کی تحریک کے ردعمل کے طور پر پیدا شدہ بحرانی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ موجودہ آئینی وسیاسی بحران نے ملک میں انارکی کی سی صورتحال پیدا کردی ہے جو کہ عوامی سطح پر خطرناک رخ اختیار کرسکتی ہے جس کے لیے اس بحرانی صورتحال سے فوری نمٹنا ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں سیاسی اختلافات کو ذاتی دشمنی کی حدتک پہنچادیا گیا ہے جو نہ صرف ملکی سیاسیات کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ آئندہ نسلوں پر یہ غیر سیاسی رویئے منفی اثرات مرتب کریں گے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی کلچر کو ایک بار پھر بہتر انداز میں روشناس کروانے۔۔(بقیہ 2،ص6)

ماہ مبارک رمضان کے پہلے دن رہبر انقلاب اسلامی کی موجودگی میں قرآن مجید سے انس کی محفل

سالہائے گزشتہ کی طرح اس سال بھی ماہ مبارک رمضان کے پہلے دن رہبر انقلاب اسلامی کی موجودگی میں قرآن مجید سے انس کی محفل منعقد ہوگی۔ یہ پروگرام، تین اپریل کو ایران کے وقت کے مطابق ساڑھے چار بجے شام کو ملک کے بعض ممتاز قاریوں کی شرکت سے اور میڈیکل پروٹوکولز کی پابندی کے ساتھ منعقد ہوگا۔ ایران میں اتوار تین اپریل 2022 سے ماہ مبارک رمضان کا آغاز ہو رہا ہے۔' قرآن سے انس کی یہ محفل رہبر انقلاب اسلامی کی ویب سائٹ KHAMENEI.IR اور ایران کی ریڈیو اور ٹی وی کی نشریات سے براہ راست نشر ہوگی۔

جامعۃ المصطفی العالمیہ کے زیر اہتمام جامعۃ النجف ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک روزہ تبلیغی ورکشاپ کا انعقاد

جامعۃ المصطفی العالمیہ پاکستان کے زیر اہتمام ایک روزہ ماہ رمضان المبارک ماہِ تبلیغ معارف قرآن واہلبیتؑ کے عنوان سے جامعۃ النجف ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک عظیم الشان ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ماہ مبارک رمضان کی آمد آمد ہے یہ تبلیغ کا مہینہ ہے اس میں لوگوں کے دل دین کی طرف مائل ہوجاتے ہیں۔ مساجد آباد ہوجاتی ہیں اور گھروں سے بھی قرآن کی تلاوت کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ دینی مدارس سے علمائے کرام تبلیغ دین کا فریضہ سرانجام دینے کے لیے مساجد کا رخ کرتے ہیں۔ اس ورکشاپ کا مقصد یہ تھا کہ علمائے کرام کو تبلیغ دین کی اہمیت اور اس کے طریقہ ہائے کار سے آگاہ کیا جائے۔ تلاوت کلام مجید سے ورکشاپ کا آغاز ہوا جس کے بعد جامعۃ المصطفی العالمیہ شعبہ روابط اور بین الاقوامی امور حجۃ الاسلام والمسلمین انیس الحسنین خان کے مسئول نے تبلیغ دین کی معاشرے میں اہمیت پر خطاب فرمایا اس میں انہوں نے طلاب کو اس عظیم ذمہ داری کی طرف متوجہ کیا۔ حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر عمار یاسر ہمدانی صاحب نے تبلیغ کے طریقے اور مخاطب شناسی پر خطاب فرمایا جس میں انہوں نے تبلیغ کے مختلف طریقوں اور مخاطب کے مطابق گفتگو تفصیل سے بتایا۔ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا لیاقت علی اعون نے تبلیغ اور مدیریت مراکز فرہنگی و قرآنی کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ جس میں انہوں تفصیل کے ساتھ تبلیغ میں ان مراکز کی اہمیت اور مبلغ کے کردار پر روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد ڈاکٹر ندیم عباس نے تبلیغ دین اور جدید ذرائع تبلیغ پر خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے آن لائن تبلیغ کے ذرائع اور اس کے درکار مہارتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پروگرام کے آخر میں اختتامی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

تکفیری اسلام کے مخلص ہیں نہ پاکستان کے، علامہ عارف واحدی

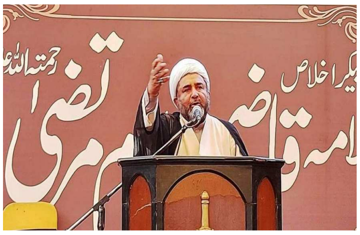

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے چنیوٹ میں جامعہ کلیہ اہلبیتؑ کے پرنسپل علامہ قاضی غلام مرتضیٰ مرحوم کی دوسری برسی کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قاضی صاحب مرحوم ایک زاہدو پارسا، مخلص اور مجاہد انسان تھے، ایک عالم دین کو اپنے کام کیساتھ جیسے فعال ہونا چاہیے وہ اسی طرح تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایک خوش اخلاق، منکسر المزاج، غرور و تکبر اور پروٹوکول سے دور، ایسی شخصیت ہی ایسے عظیم کام کرسکتی ہے۔ علامہ عارف واحدی نے کہا کہ ایک عالم دین کی کامیابی اور موفقیت کا راز ہی یہ ہے کہ اپنی جدوجہد میں مخلص اور محنتی ہو اور عوام کیساتھ گہری وابستگی رکھتا ہو تاکہ عوام اس پر بھروسہ کریں، اللہ کا شکر ہے کہ علماء کرام نے پاکستان میں اپنے حقوق کیلئے مسلسل جدوجہد کی ہے، پورے ملک کے علماء کرام نے ہر مشکل اور قومی بحران کے وقت اپنی قیادت پر جو اعتماد کیا اس کی وجہ سے ہم سرخرو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری قیادت نے بھی جرات و بہادری اور تدبیر و بصیرت کیساتھ مشکل ترین حالات میں صبر و حوصلے اور مثبت سوچ کیساتھ قوم کی راہنمائی بھی کی اور ہر سطح پر ان کے حقوق کا تحفظ کیا ہے۔

عمرہ زائرین کیلئے نئی ٹریول ایڈوائزی جاری

سعودی حکام نے پاکستانی عمرہ زائرین کیلئے نئی ٹریول ایڈوائزی جاری کردی۔ 40 سال سے کم پاکستانی زائرین سے فیملی کے ہمراہ جانے اور 45 سال سے کم عمر خواتین کیلئے محرم کی شرط ختم کردی گئی ہے۔ سعودی سفارتخانے نے تمام عمرہ آپریٹر ایجنسیز اور ائیرلائنز کو سرکلر جاری کر دیا ہے۔ عمرہ زائرین کیلئے جاری نئی ٹریول ایڈوائزی کے مطابق 40 سال سے کم عمر پاکستانی زائرین سے فیملی کے ہمراہ جانے کی شرط ختم کردی گئی ہے۔ 40 سال سے کم عمر زائرین فیملی کے بغیر بھی عمرہ کی غرض سے سعودی عرب جاسکیں گے۔ 45 سال سے کم عمر خواتین کیلئے محرم کی شرط بھی ختم کردی گئی ہے اب خواتین بغیر محرم سعودی عرب عمرے کی غرض سے جاسکیں گی۔

علامہ راجہ ناصر عباس کی زیر صدارت مجلس علمائے شیعہ کا اجلاس

مجلس علمائے شیعہ پاکستان ضلع اسلام آباد کا پہلا اجلاس زیر صدارت علامہ راجہ ناصر عباس جعفری سربراہ مجلس وحدت مسلمین پاکستان منعقد ہوا، جس میں 31 آئمہ جمعہ و جماعات ضلع اسلام آباد نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن پاک کی سعادت قاری مصدق امام جماعت امام علی مسجد بھارہ کہو نے حاصل کی۔ علامہ حسنین عباس گردیزی مرکزی صدر مجلس علماء شیعہ پاکستان نے شرکاء کو اجلاس کی اہمیت اور مجلس علماء شیعہ پاکستان کی تشکیل کے مقاصد، اہداف اور ابھی تک ہونے والے پیشرفت کے بارے میں بتایا۔ علامہ حسنین عباس گردیزی کی بریفنگ کے بعد مجلس علماء شیعہ پاکستان ضلع اسلام آباد میں شریک علمائے کرام سے باقاعدہ رائے لی گئی، جس پر اکثر علمائے کرام نے اپنی اپنی موقر رائے کا اظہار کیا۔ جس پر علامہ حسنین گردیزی نے بڑے تحمل اور مدلل انداز میں شرکاء اجلاس کو مطمئن کیا۔ اجلاس کے آخر میں علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرے لئے سعادت ہے کہ میں آج آئمہ جمعہ جماعات ضلع اسلام آباد و علمائے کرام کی خدمت حاضر ہوا ہوں۔ معاشرے میں بہت سارے مسائل اور ان کا حل علماء کرام سے وابستہ ہے، علمائے کرام اگر تحمل برداشت اور جہد مسلسل کے ساتھ آگے بڑھیں اور عوام کی خدمت کریں تو ہمارا معاشرہ ایک بہترین معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے۔ الحمدللہ علماء کرام میں یہ طاقت موجود ہے کہ وہ معاشرے میں انقلاب برپا کرسکتے ہیں۔

رمضان المبارک کے آغاز پر قائد ملت جعفریہ پاکستان کا پیغام

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے ماہ مبارک رمضان 1443 ھ کے آغاز پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ قمری سال کا نواں مہینہ جس میں طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک چند امور سے قربت خداوندی کی نیت پرہیز کیا جاتا ہے اور روزے جیسی اہم ترین عبادت انجام دی جاتی ہے یہ فقط دین اسلام میں ہی واجب نہیں بلکہ تمام ادیان و مذاہب اس کی افادیت کے قائل ہیں اور ان میں کسی نہ کسی شکل میں روزہ رکھا جاتا ہے' قرآن مجید میں روزے کے وجوب اور شرعی احکامات کو صراحت سے بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ "اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے والوں پر تاکہ تم تقوی اختیار کرو" اور اسی طرح کہ "گنتی کے چند دن ہیں لیکن تم میں سے جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اور دنوں میں گنتی پوری کرلے اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں پھر جو شخص نیکی میں سبقت حاصل کرے وہ اس کے لئے بہترین ہے' تمہارے حق میں بہترین کام روزے رکھنا ہی ہے اگر تم یہ جان سکو۔ علامہ ساجد نقوی کا مزید کہنا ہے کہ قرآن کریم میں اس ماہ مبارک کی فضلیت اور خصوصیت بیان کرتے ہوئے ارشاد خداوندی ہے کہ "ماہ مبارک رمضان وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے" پیغمبر اکرم کا ارشاد گرامی ہے کہ انما سمی رمضان لان رمضان یرمض الذنوب "رمضان کو رمضان اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ گناہوں کو جلا دیتا ہے اسی طرح دختر پیغمبر اکرم حضرت فاطمہ زہراؑ نے فرمایا "فرض اللہ الصیام تثبیتا للاخلاص خداوند تعالی۔۔

(بقیہ 3 صفحہ 6)

متنازع نام نہاد "بنیاد اسلام بل" کو بحال کرنے کا معاہدہ مسترد کرتے ہیں، علامہ سبطین سبزواری

شیعہ علماء کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری نے مسلم لیگ ن کے تکفیری دہشت گرد گروہ کے ایم پی اے کا پنجاب اسمبلی میں ایک ووٹ لینے کے لئے متنازع نام نہاد "بنیاد اسلام بل" کو بحال کرنے کے معاہدے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مکتب اہل بیتؑ کے عقائد کے خلاف کسی قسم کی سازش کا حصہ بننے والے ناکام اور نامراد ہوں گے۔ مسلم لیگ ن کی قیادت ہوش کے ناخن لیتے ہوئے رانا ثنا اللہ خان کی منفی سرگرمیوں اور تکفیری گروہ کی سرپرستی کا نوٹس لے۔ لوگ اس کی تکفیری سرغنے کے ساتھ دوستی اور تصاویر کو ابھی تک بھولے نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بنیاد اسلام بل اسمبلی کو اندھیرے میں رکھ کر خفیہ طریقے سے منظور کروانے کی سازش پکڑی گئی تھی جس کے خلاف اہل سنت اور اہل تشیع قائدین نے شدید ردعمل کا اظہار کیا تھا۔ جسے تسلیم کرتے ہوئے گورنر پنجاب چودھری محمد سرور اور اسپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی، ریاستی اداروں نے غیر آئینی اور غیر جمہوری طریقے سے دھوکے سے منظور کیے جانے والے بل کو واپس لے لیا تھا۔ اب اسے کوئی بحال کروانے کی کوشش کرے گا تو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ کوئی کسی زعم اور تکبر میں نہ رہے۔ ہم بیدار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ۔۔

(بقیہ 4، ص6)

قرآن مجید کی تعلیم نہ دینے والے سکولوں کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

رکاری و پرائیویٹ سکولوں میں قرآن مجید کی لازمی تعلیم کا معاملہ، احکامات پر عملدرآمد نہ کرنیوالے سکولوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے لاہور سمیت تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کو احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ مراسلے میں ہدایت کی گئی ہے کہ تمام سرکاری و پرائیویٹ سکولوں میں قرآن مجید کے حوالے سے جاری احکامات پر ہر صورت عملدرآمد کروایا جائے۔ سکولوں کے ٹائم ٹیبل میں بھی قرآن کی لازمی تعلیم کا شیڈول نظر آنا چاہیے۔ سکولوں کے ٹائم ٹیبل میں قرآن مجید کا مضمون شامل نہیں کیا گیا تو کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ایران، علمائے اہل سنت سیستان وبلوچستان کی جانب سے سانحۂ حرمِ امام رضاؑ کی شدید مذمت

سیستان وبلوچستان ایران کے سنی علمائے کرام نے گزشتہ روز حرم امام رضا علیہ السلام میں پیش آنے والے واقعے کی شدید الفاظ اور دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہابی تکفیری ٹولہ دینِ اسلام کا دشمن اوران کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔علمائے اہل سنت سیستان وبلوچستان نے ایک تکفیری شخص کے توسط سے رونما ہوئے سانحۂ مشہد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی مسلمانوں کے مابین تفرقہ ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہے وہ یقیناً کافر ہے اور یہ افراد امریکہ اور اسرائیل کے نوکر ہیں۔مجلسِ خبرگانِ رہبری میں سیستان و بلوچستان کے عوامی نمائندے مولوی نذیر احمد سلامی نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں حرم امام رضا علیہ السلام اور زائرین کی بے حرمتی مسلم ہو یا غیر مسلم ہر باضمیر انسان کی نظر میں قابلِ مذمت عمل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ تیسری رمضان المبارک کو محروم

علاقوں میں رضا کارانہ طور پر تبلیغی اور ثقافتی سرگرمیوں میں مصروف عمل رہنے والے تین دینی علماء پر چاقو سے حملہ کیا گیا جو کہ ایک دردناک سانحہ ہے کیونکہ رمضان المبارک اور حرم کی بے حرمتی کی گئی ہے۔سنی عالم دین مولوی سلامی نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان تکفیری مجرموں نے اسلامی، انسانی اور اخلاقی اصولوں کی واضح طور پر خلاف ورزی کی ہے، کہا کہ یہ نا قابل معافی جرم ہے، لہذا اہم حکام بالا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بہت جلد ان مجرموں کو قرار واقعی سزا دیں۔

آیت اللہ بشیر نجفی کی آیت اللہ العظمیٰ سیستانی اور آیت اللہ شیخ اسحاق فیاض سے ملاقات

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی نے نجف اشرف میں مراجع عظام حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی و حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ اسحاق فیاض سے ملاقات کی اور حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید سعید الحکیمؒ کے دفتر میں مرحوم کی روح وپُرفتوح کے لئے فاتحہ خوانی کی۔

آیت اللہ اعرافی کی حرم امام رضاؑ کی بے حرمتی اور تین علماء پر حملے کی شدید مذمت

ایرانی دینی مدارس کے سربراہ آیت اللہ اعرافی نے ایک بیان میں حرم مطہر امام رضا علیہ السلام کی بے حرمتی اور تین علماء پر حملے کی شدید مذمت کی ہے۔

ان کے بیانیہ کا متن حسب ذیل ہے:

اناللہ وانا الیہ راجعون

ماہ رمضان المبارک کے تیسرے دن حرم مطہر امام رضا علیہ السلام کی بے حرمتی اور تین ممتاز علماء پر قاتلانہ حملے کی خبریں انتہائی افسوسناک اور جذبات کے مجروح ہونے کا باعث بنیں۔میں دہشت گردی کے اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے، شہید بلند مرتبہ عالم دین کے اہل خانہ سے تسلیت اور تعزیت پیش کرتا ہوں اور سیکورٹی اور عدالتی حکام سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اس دہشت گردی میں ملوث عناصر سے فیصلہ کن طور پر نمٹنے کے لیے تیزی اور دقیق طور اقدامات انجام دیں۔

خدائے بزرگ و برتر اس انتھک مجاہد کو بلند درجات اور اولیاء الٰہی اور ائمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ محشور فرمائے اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل اور اجرِ جزیل عطا فرمائے اور اس حادثہ میں ہوئے زخمیوں کو جلد اور مکمل شفاء عطا فرمائے۔

علی رضا اعرافی

سربراہ حوزہ علمیہ ایران

سعودی عرب کا رواں سال 10 لاکھ عازمین کو حج کرنے کی اجازت دینے کا اعلان

سعودی وزارت حج وعمرہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق رواں سال 10 لاکھ عازمین حج ادا کر سکیں گے۔کورونا وبا کے باعث گزشتہ 2 برسوں میں عازمین کی تعداد کم کر دی گئی تھی۔ رواں سال 65 برس سے کم عمر افراد کو حج کرنے کی اجازت ہوگی جبکہ عازمین کے لئے سعودی حکومت کی منظور شدہ کورونا ویکسین لگوانا لازمی ہوگا۔

سعودی وزارت حج وعمرہ کا مزید کہنا ہے کہ تمام عازمین حج کو سعودی عرب روانگی سے 72 گھنٹے قبل کرائے گئے پی سی آر ٹیسٹ کی منفی رپورٹ پیش کرنا ہوگی۔

سرکاری اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ سال 58 ہزار 745 عازمین نے حج ادا کیا تھا۔ کورونا وائرس سے قبل عازمین حج کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کر جاتی تھی۔

ایران؛ قصر شیرین کے سنی امام جمعہ کی جانب سے حرم امام رضاؑ میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی مذمت

قصر شیرین کے سنی امام جمعہ ماموستا عادل غلامی نے ایک بیان میں حرم امام رضا علیہ السلام میں تین علماء پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے اس دہشت گردی اور تکفیری واقعہ کے مرتکب افراد کے خلاف شدید ردعمل کا مطالبہ کیا۔

مذمتی بیان کا متن اس طرح ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

اسلام میں ہمیشہ سے ہی دہشت گردی کی مذمت کی گئی ہے، اور دہشت گردی ان جرائم میں سے ہے کہ عقل کے اندھے، خوارج صفت افراد اور قاتل و مجرم صیہونیوں نے اس گھنونے جرم سے اپنے ہاتھ نجس کر رکھے ہیں۔

بدقسمتی سے اس بار ہمارے پیارے ملک (ایران) میں سنی اور شیعہ علما کو نشانہ بنایا گیا ہے اور ملک کے مشرق سے تعلق رکھنے والے دو علما کو روضہ امام رضا علیہ السلام میں شہید کر دیا گیا ہے جس پر پوری امت مسلمہ کو شدید رنج پہنچا ہے۔میں اس گھنونے عمل کی پرزور مذمت کرتا ہوں اور اس دہشت گردی اور تکفیری واقعہ کے ذمہ داروں کے لئے حکومت سے سخت سزا کا مطالبہ کرتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ سے شہداء اور زخمیوں کی صحت اور ان کے لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتا ہوں۔والسلام علیکم ورحمہ اللہ عادل غلامی قصر شیرین میں اہلسنت کے امام جمعہ

رہبر انقلاب اسلامی نے قیدیوں کی رہائی کے لیے ایک ارب تومان کی مدد کی

ضرورت مند قیدیوں کی رہائی میں مدد کے لیے منائے جانے والے دیت سینٹر کے پینتیسویں ’گلریزان فیسٹول‘ کے انعقاد کے موقع پر رہبر انقلاب اسلامی نے اس کار خیر میں ایک ارب تومان (تقریبا چالیس ہزار ڈالر) کی مدد کی ہے۔گلریزان فیسٹول ہر سال رمضان کے مبارک مہینے میں دیت (خوں بہا) اور ضرورت مند قیدیوں کی مدد کے امور کی عوامی کمیٹی کی جانب سے ملک کے بعض حکام اور اس کار خیر میں شریک ہونے والے کچھ لوگوں کی شرکت سے تہران اور ملک کے مختلف شہروں میں منعقد ہوتا ہے۔

شہید محمد باقر الصدر اور شہیدہ آمنہ بنت الہدی کی برسی کی مناسبت سے حوزہ علمیہ قم میں ایک باوقار تقریب

شہید محمد باقر الصدر اور شہیدہ آمنہ بنت الہدی کی برسی کی مناسبت سے حوزہ علمیہ قم میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جسمیں، اہل قلم اور محققین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔منعقدہ تقریب سے حجت الاسلام شیخ باقر مقدسی، شہید صدر ریسرچ سنٹر کے مسئول آقای محمودی اور شیخ سکندر بہشتی نے نشست علمی سے خطاب کیا۔اور تقریب کی نظامت نادم شگری نے انجام دیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت مولانا محمد علی شریفی نے حاصل کی۔شیخ سکندر بہشتی نے شہید صدر اور شہیدہ بنت الہدی کے حوالے سے اردو زبان میں لکھے جانے والے مقالات اور مجلہ شرح صدر کا مختصر تعارف پیش کیا۔شہید صدر ریسرچ سنٹر کے مسئول آقای محمودی نے شہید صدر کی شخصیت اور اس سلسلے میں عربی وفارسی میں ہونے والی تحقیقات اور ادارے کا تعارف پیش کرتے ہوئے اردو زبان میں والے کاموں کو سراہا۔اور کہا عربی میں شہید کے آثار 23 جلدوں میں مکمل ہونے والا ہے اور منتخب موضوعات کا فارسی میں دوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔شہید صدر کے افکار میں انسانی مسائل کا حل موجود ہے۔اردو زبان میں بھی شہید اور بنت الہدیٰ کے افکار کے اشاعت کی ضرورت ہے۔

رمضان المبارک میں ظہور امام زمان (عج) کے لئے دعا کریں، آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی نے ماہِ رمضان المبارک کی مناسبت سے ایک پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک تمام نیکیوں اور تربیتی پروگراموں کے لئے ایک اہم موقع ہے، لہذا ان قیمتی مواقع کو غنیمت جانتے ہوئے اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور صاحب الامر امام زمان علیہ السلام کے ظہور کے لئے دعا کریں۔ آیۃ اللہ مکارم شیرازی کے پیغامِ رمضان کا مکمل متن مندرجہ ذیل ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم

شہر رمضان الذی أنزل فیہ القرآن.

ہم اللہ تعالیٰ کا لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں ایک بار پھر اس بابرکت مہینے کو درک کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اس عظیم نعمت کا شکرانہ یہ ہے کہ ہم رمضان المبارک کے احترام کا خیال رکھیں؛ سبھی اس عظیم مہینے میں روزہ رکھنے کی کوشش کریں اور روزہ رکھنے سے معذور افراد کھلے عام نہ کھائیں اور اگر کسی کو کھلے عام روزہ توڑتے دیکھیں تو متعلقہ حکام کو اس کی اطلاع دیں تا کہ اس خلاف ورزی کی روک تھام ہو۔

ماہِ رمضان المبارک میں روزہ داروں کی ایک اہم ذمہ داری ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہے جو کہ بنیادی طور پر روزے کے اہم فلسفوں میں سے ایک ہے، تا کہ محروموں کے حالات سے آگاہی حاصل کی جائے۔ رمضان المبارک کی دعاؤں میں محروموں کی طرف توجہ مبذول کرنے کی بار بار تاکید کی گئی ہے، لہٰذا ہر شخص کو اپنی توانائی کے مطابق اس راہ میں کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ اس کا ثواب رمضان میں ستر گنا زیادہ ہے۔ رمضان المبارک قرآن کا مہینہ ہے، لہذا ضروری ہے کہ قرآنی محفلیں خاص طور پر جوانوں اور نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کے لئے منعقد ہوں اور قرآن پر آیات کے معانی اور اس کے سبق آموز مواد کے مطابق غور کیا جائے۔ اس مقدس مہینے کے دوران، علی الاعلان کئے جانے والے گناہوں کی روک تھام ضروری ہے۔ رمضان المبارک میں روزے داروں کا گزشتہ گناہوں سے توبہ کرنا، ایک اور اہم ذمہ داری ہے؛ توبہ کرنے والوں پر لازم ہے کہ وہ اس طرح سے توبہ کریں تا کہ اس مقدس مہینے کے آخر میں پاک و پاکیزہ ہو کر اپنے مستقبل کا استقبال کریں۔ رمضان المبارک تمام نیکیوں اور تربیتی پروگراموں کے لئے ایک اہم موقع ہے، لہذا ان قیمتی مواقع کو غنیمت جانتے ہوئے اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور صاحب الامر امام زمان علیہ السلام کے ظہور کے لئے دعا کریں۔ میں تمام روزے داروں اور اس مقدس مہینے کے عقیدت مندوں کے لئے دعا گو ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اس عظیم اور مقدس مہینے میں توفیقِ الٰہی ہمارے شامل حال ہو۔

فلسطینیوں کی بہادری کا اسرائیل کے مستقبل پر گہرا اثر پڑے گا، سید حسن نصر اللہ

،لبنان کی حزب اللہ تنظیم کے جنرل سکریٹری نے کہا ہے جو کچھ فلسطین میں ہو رہا ہے اس کا اسرائیل کے مستقبل پر اثر پڑے گا۔ سید حسن نصر اللہ نے اسرائیل کے خلاف فلسطینیوں کی بہادری کی قدردانی کرتے ہوئے کہا کہ استقامتی تحریک کامیابی کے حصول تک فلسطینی عوام کے شانہ بہ شانہ کھڑی رہے گی۔ انہوں نے پیر کے روز ٹی وی سے لائیو نشر ہوئی تقریر میں فلسطین کے تازہ حالات پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے فلسطین پر صیہونی حکومت کے ناجائز قبضے کے خلاف فلسطینیوں کی جدوجہد کے لئے حزب اللہ کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا: ہمیں مقبوضہ فلسطین کے مردوں، عورتوں جوانوں اور بچوں کی بہادری کا ساتھ دینے پر فخر ہے۔ سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ جو کچھ مقبوضہ فلسطین میں ہو رہا ہے اس کا دشمن کے ساتھ ٹکراو اور اسرائیل کے وجود پر گہرا اثر پڑے گا۔ انہوں نے غاصب اسرائیل کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر فلسطینیوں میں مایوسی اور محرومی کی بنیاد پر شرط لگا رہے ہو تو دھوکے میں ہو، اگر تمہیں لگتا ہے کہ عربوں کی غداری فلسطینی جوانوں کو پیچھے ہٹا دے گی، تو تم وہم کا شکار ہو۔ سید حسن نصر اللہ نے کہا فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کا ظلم انہیں اس حکومت کے قبضے کے خلاف مزاحمت کے لئے مزید پر عزم بنائے گا۔ انہوں نے فلسطینی عوام کی مزاحمت کی مطلق حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس لڑائی میں انکے شریک ہیں۔

فلسطین زندہ ہے، جنگ یمن میں سعودی عرب کی فتح کا امکان نہیں اور امریکی وعدہ شکنی کر کے پھنس گئے

رہبر انقلاب اسلامی نے منگل 12 اپریل 2022 کی شام کو اسلامی نظام کے اعلی عہدیداروں اور کارکنوں سے ملاقات میں، ملک کے تمام مسائل کو قطعی طور پر قابل حل بتایا اور رواں سال کے نعرے کے مختلف پہلوؤں کی تشریح کرتے ہوئے کہا: اسلامی جمہوریہ کی طاقت اور مختلف میدانوں میں اس کے کارناموں نے اسے دیگر اقوام کے لیے ایک پرکشش نمونۂ عمل میں تبدیل کر دیا ہے اور عوام میں مایوسی اور بند گلی میں پہنچ جانے کی سوچ پھیلانا، عوام اور انقلاب پر ظلم ہے۔ آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے مقبوضہ علاقوں میں بیداری اور فلسطینی نوجوانوں کی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا: ان کارروائیوں نے دکھا دیا کہ امریکا اور اس کے پٹھوؤں کی کوششوں کے برخلاف فلسطین زندہ ہے اور بفضل خدا، حتمی فتح بھی فلسطینی عوام کی ہی ہوگی۔ انھوں نے اپنی تقریر کی ابتدا میں کچھ معنوی و اخلاقی نصیحتیں کرتے ہوئے قرآن مجید کی آیتوں اور معصومین کی دعاؤں کے حوالے سے سچی نیت کے ساتھ استغفار کو روحانی طہارت و پاکیزگی اور انفرادی زندگی اور اسی طرح قومی اور بڑے سماجی میدانوں میں رحمت الہی کے حصول کا سبب بتایا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے کورونا کی چھٹی ویکسین بنا لئے جانے، غیر ملکی قرضوں کے تقریباً صفر تک پہنچ جانے اور مختلف میدانوں میں سائنسی و صنعتی پیشرفت جیسے خود کفالت تک پہنچ جانے کو ملک کی کامیابی کی کچھ اہم نشانیاں بتایا اور کہا: کامیابیوں کا ایک اور نمونہ، ملک کا انتظام چلانے میں صحیح طریقے سے آگے بڑھنا ہے اور بعض ملکوں کے برخلاف اور تمام تر دشمنیوں کے باوجود

اقتدار قانونی طریقے سے اور ہنگامی اقدامات کی ضرورت کے بغیر منتقل ہوا ہے۔ آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے کہا کہ دشمن اپنے حرص کی بنیاد پر مایوس کن باتیں بیان کرتا ہے اور پہلے بھی اس طرح کی باتیں کی جاتی رہی ہیں لیکن ان سب کا غلط ہونا بعد میں ثابت ہو گیا، جیسے مسلط کردہ جنگ کے آغاز میں صدام کی ہرزہ سرائی اور ایک ہفتے میں تہران کو فتح کرنے کا اعلان یا پھر کچھ سال پہلے ایک امریکی جوکر کا بیان، جس نے کہا تھا کہ ہم کرسمس کا جشن تہران میں منائیں گے۔

ادیانِ الٰہی کو علمی ماحول میں ایک دوسرے کے ساتھ نظریات و عقائد پر گفتگو کرنی چاہئے

حجۃ الاسلام والمسلمین ناصر رفیعی نے ماہ رمضان المبارک کے سلسلہ میں حرم حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا قم میں منعقدہ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کہا: سورہ عنکبوت کی آیت نمبر 46 "وَلَا تُجَادِلُوا أَہْلَ الْکِتَابِ إِلَّا بِالَّتِی ہِیَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِینَ ظَلَمُوا مِنْہُمْ" خصوصاً روشِ مناظرہ اور اہلِ کتاب کے ساتھ جدال احسن کے بارے میں اشارہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا آپ اپنے عقائد کو طاقت اور تلوار کے ذریعے دوسروں پر مسلط نہیں کر سکتے کیونکہ عقیدہ ارادہ اور رضامندی سے آتا ہے اور یہ ایک باطنی اور اندرونی مسئلہ ہے۔ حجۃ الاسلام والمسلمین رفیعی نے کہا: کسی گروہ کے لیے طاقت و قدرت کے ذریعے کسی ملک پر قبضہ کرنا تو ممکن ہے لیکن قدرت اور فوجی طاقت کے ذریعہ کسی ملک کے عقیدے اور فکری نظریے پر قبضہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ حوزہ علمیہ کے اس استاد نے دین کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا: ہر صاحبِ دین کی اپنی ایک عزت نفس ہوتی ہے خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی، دنیا میں ادیانِ الٰہی کے پیروکاروں کے ساتھ عقیدتی مسائل میں لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہئے، خاص کر ان ادیانِ الٰہی کے پیروکاروں کے ساتھ کہ جن کے ساتھ ہمارا مذہب بنیادی قانون کے مطابق احترام کے ساتھ پیش آنے کا حکم دیتا ہے۔ انہوں نے ادیانِ الٰہی کے پیروکاروں کے ساتھ بحث و مناظرہ میں خوبصورت الفاظ اور مواد کا چناؤ اور استعمال کے ساتھ ساتھ اسلامی اصولوں کے مطابق ان کی توہین اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا مناظرہ اور جدالِ احسن کا باب ہمیشہ جاری رہنی چاہیے کیونکہ جھوٹی تہمتیں لگانے اور حق و باطل کو مخلوط کرنے اور ایک دوسرے کی توہین کا دور اب ختم ہو چکا ہے

ام البنین لائبریری (سلام اللہ علیہا) اور تعلیمی اداروں کے درمیان مضبوط معلوماتی اور فکری بندھن

روضہ مبارک حضرت عباس علیہ السلام کے شعبہ فکر و ثقافت سے وابستہ ام البنین وویمن لائبریری نے مدرسۃ نازک الملائکۃ للمتمیّزات کی جانب سے منعقد کردہ سالانہ فیسٹول میں بھرپور شرکت کی۔ اس فیسٹول کا انعقاد (اخلاقیات اور سائنس ہماری فضیلت کا عنوان ہے) کے سلوگن کے تحت کیا گیا تھا اور اس میں سائنسی، فکری اور آرٹسٹک مصنوعات اور مختلف

دستکاریوں کی نمائش بھی شامل تھی۔ ام البنین وویمن لائبریری کی سیدہ ابتسام عطا نے الکفیل نیٹ ورک کو بتایا: "لائبریری، اپنی مستقل سرگرمی کے فریم ورک کے تحت تعلیمی اداروں کے ساتھ تعاون بڑھانے، اور ہر قسم کی معلوماتی، ثقافتی اور ترقیاتی خدمات فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ہم معاشرے میں علمی حقیقت کو آگے بڑھانے کے لیے ہم ہر وہ چیز فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو اس کی ترقی میں معاون ہو۔" انہوں نے مزید کہا، "اس فسٹیول میں شرکت اسکول کی جانب سے بھیجے گئے دعوت نامہ کے جواب میں ہوئی کیونکہ لائبریری ثقافتی، سائنسی اور تعلیمی صلاحیتو کی ترقی و فروغ میں کلیدی شراکت دار ہے۔" اسکول انتظامیہ اور تعلیمی عملے نے فسٹیول میں لائبریری کی شرکت کا خیر مقدم کیا، اور انہوں نے طالبات کی کامیابیوں کے بارے میں بریفنگ پیش کی اور ر تعلیمی عمل میں تعاون فراہم کرنے پر لائبریری کے عملے کی کوششوں کی تعریف کی۔

عزت دینے والا اللہ ہے، عمران خان کا عوامی احتجاج پر ردعمل

عمران خان پارلیمنٹ ہاؤس پہنچے تو صحافی نے سوال کیا کہ کل کے عوامی احتجاج پر کیا کہتے ہیں؟۔ عمران خان نے جواب دیا کہ عزت دینے والا اللہ ہے۔

عمران خان کی زیرصدارت پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی اجلاس ہوا جس میں 95 ایم این ایز شریک ہوئے۔ اجلاس میں قومی اسمبلی سے استعفوں کے آپشن پرغور کیا گیا۔ عمران خان نے استعفوں کی تجویز پر ارکان قومی اسمبلی سے رائے لی۔ اجلاس کے شرکاء نے عمران خان پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پارٹی قیادت کے ساتھ کھڑے رہنے کی یقین دہانی کرائی۔ پارٹی ارکان نے کہا کہ استعفوں سے متعلق عمران خان جو فیصلہ کریں گے قبول ہوگا۔ پارٹی ارکان نے کہا کہ جو بھی وزیراعظم حکومت سے باہر نکلتا ہے تو اس پر کرپشن کے الزامات لگتے ہیں، الحمد اللہ عمران خان پر کوئی کرپشن کے الزامات نہیں ہیں، ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں اور کھڑے رہیں گے۔ گزشتہ روز وزیراعظم کے عہدے سے ہٹانے پر پی ٹی آئی چیئرمین کی کال پر پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان اور حامیوں نے ملک گیر

احتجاج کیا، جس میں مظاہرین نے اپوزیشن اور امریکا کے خلاف شدید نعرے بازی کی جبکہ اپنے قائد سے یکجہتی کا اظہار کیا۔

پہلے ہی کہا تھا کہ استعفے دو، اسمبلیاں توڑو اور نئے الیکشن کرادو، شیخ رشید

اسلام آباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیرداخلہ شیخ رشید کا کہنا تھا کہ گزشتہ روز کے سارے فیصلے سے قوم میں مایوسی کی لہر دوڑی، گندی نالی کی اینٹوں کو اقتدار کے محل میں لگایا جا رہا ہے، بیرونی طاقتیں ہماری آزادی اور خودداری پر مسلط ہونا چاہتی ہیں، اور بڑی طاقتیں اسی طرح عدم اعتماد کرتی ہیں اور بندوں کو خریدتی ہیں، پہلے بڑے چوروں کو صحت کے بہانے باہر بھگایا جاتا ہے، تمام طاقتیں اس کیس میں بے نقاب ہوچکی ہیں۔

ڈپٹی اسپیکر رولنگ کیس، سپریم کورٹ کا فیصلہ تاریخی ہے، علامہ ساجد علی نقوی

قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے اسپیکر رولنگ کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس تاریخی فیصلہ سے ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کو فروغ حاصل ہوگا اور ملکی نظام دوبارہ پٹڑی پر آسکے گا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے پانچ رکنی لارجر بینچ کی جانب سے قومی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ کو غیر آئینی قرار دیئے جانے اور اس کے نتیجے میں قومی اسمبلی کو تحلیل کرنے جیسے اقدامات کو مسترد کرنے کے فیصلے پر اظہار خیال کرتے ہوئے علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا کہ آئین کی روح سے کیے گئے فیصلوں سے عوام کا عدلیہ پر اعتماد بحال ہوتا ہے اور حالیہ فیصلہ آئین کی بہتر تشریح کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے ہی مطالبہ کر چکے تھے کہ سپریم کورٹ کی جانب سے آئین کی بہتر اور واضح انداز میں تشریح ہونی چاہیئے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ماتحت عدالتوں کے لیے یہ فیصلہ مشعل راہ ثابت ہوگا اور عدلیہ میں ایسے مقدمات جو واضح آئینی بالادستی کے متقاضی ہیں اور التوا کا شکار ہیں، کے فیصلے بھی

اسی طرح آئینی بالادستی کو یقینی بناتے ہوئے کیے جائیں گے۔ علامہ ساجد علی نقوی نے حکومت اور اپوزیشن دونوں کو مشورہ دیا کہ وہ ملکی نظام کو آئین کی روح کے عین مطابق چلائیں اور مثبت و اخلاقی سیاسی کلچر کو فروغ دے کر اختلاف برائے اختلاف کی بجائے اختلاف برائے تعمیر کی سیاست کو فروغ دیں۔

عدالت عظمٰی کا فیصلہ کسی کی ہار جیت نہیں بلکہ آئین اور قوم کی فتح ہے، متحدہ اپوزیشن

متحدہ اپوزیشن نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ عدالت عظمٰی نے نظریہ ضرورت کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا، یہ کسی کی ہار یا جیت نہیں بلکہ آئین، پاکستان، قوم اور عدلیہ کی جیت ہے، حکومت بنا کر مشاورت سے ملک کی خدمت کریں گے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ سننے کے بعد متحدہ اپوزیشن کے قائدین قائد حزب اختلاف شہباز شریف کی رہائش گاہ پر پہنچ گئے جہاں ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں شہباز شریف نے کہا کہ عدالت کے فیصلے کے نتیجے میں پاکستان کا مستقبل محفوظ ہوا، سارے سرپرائز جعلی نکلے، کسی فراڈ کی اب کوئی گنجائش نہیں۔

پاکستان کی قومی سلامتی مقدس ہے، قانون کی حکمرانی کو ہر قیمت پر برقرار رکھے گی، آرمی چیف

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت 79ویں فارمیشن کمانڈر کانفرنس ہوئی، جس میں پاک فوج کو بدنام اور ادارے و معاشرے کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی حالیہ پروپینگڈا مہم کا سختی سے نوٹس لیا گیا جبکہ شرکا نے ملک اور قانون کی حکمرانی کے لیے عسکری قیادت کے فیصلوں کی بھرپور حمایت بھی کی۔ پاک فوج کے شعبۂ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت فارمیشن کمانڈر کانفرنس میں کور کمانڈرز، پرنسپل اسٹاف آفیسرز اور پاک فوج کے تمام فارمیشن کمانڈرز نے شرکت کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شرکا کو پیشہ ورانہ امور، قومی سلامتی کو درپیش چیلنجز اور روایتی اور غیر روایتی خطرات سے نمٹنے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات پر بریفنگ کے ساتھ پیشہ ورانہ امور اور نیشنل سیکیورٹی چیلنجز سے آگاہ کیا گیا۔ کانفرنس میں پاک فوج کو بدنام کرنے اور ادارے و معاشرے کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی حالیہ پروپیگنڈہ مہم کا نوٹس لیا گیا۔

جیت ہمیشہ غلامی کے طوق کو کچلنے والوں کی ہی ہوتی ہے، محترمہ سائرہ ابراہیم

پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ ہم نے یہ وطن اسلام کے نام پر حاصل کیا اور جب ہم مسلمان ہیں اور ہمارا ایمان مضبوط ہے تو پھر کوئی مسلمان نہ تو غلام ہوسکتا ہے اور نہ ہی بھیکاری، کلمہ پڑھ لینے اور اس کا مفہوم سمجھ لینے کے بعد ہم صرف عقیدہ توحید کے پیرو ہیں ان خیالات کا اظہار مجلس وحدت مسلمین یوتھ شعبہ خواتین کی مرکزی سیکریٹری محترمہ سائرہ ابراہیم نے اپنے جاری بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ غلامی کی سوچ رکھنے والا کبھی مسلمان نہیں ہوسکتا ہے کیوں کے اسلام ہمیں آزادی کا درس دیتا ہے اور کسی یہود کی غلامی کسی مسلمان کو برداشت نہیں چاہئے۔ انہوں نے کہا کے آج امریکہ کی بہت بڑی سازش خاک میں مل گئی ہے اور غدارانِ وطن کے چہروں سے نقاب الٹ گیا ہے، ان کا کہنا تھا کے ہم مکمل آزادی کی منزل تک جانے کے لئے ہر مشکل گھڑی سے گزرنے کو تیار ہیں۔

انہوں نے کہا کے جیت ہمیشہ غلامی کے طوق کو کچلنے والوں کی ہی ہوتی ہے اور ہم مادر وطن پاکستان پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے ہمارے بزرگوں نے اسے اسلام کے نام پر حاصل کیا ہے۔

سپریم کورٹ نے ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ غیر آئینی قرار دے کر قومی اسمبلی بحال کردی

سپریم کورٹ آف پاکستان نے ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے قومی اسمبلی اور کابینہ کو تین اپریل کی حیثیت سے بحال کردیا جبکہ عدم اعتماد کی ووٹنگ کے لیے 9 اپریل کو اجلاس بلانے کا بھی حکم جاری کردیا۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں 5 رکنی لارجر بینچ نے چار روزہ سماعت کے بعد از خود نوٹس کیس کا مختصر اور متفقہ فیصلہ سنایا جبکہ تفصیلی فیصلہ بعد میں جاری کرنے کا اعلان کیا۔ سپریم کورٹ کے لارجر بینچ نے 8 صفحات پر مشتمل مختصر فیصلے میں ڈپٹی اسپیکر کی 3 اپریل کی رولنگ کو کالعدم قرار دیا اور وزیراعظم کی قومی اسمبلی توڑنے کی سفارش جبکہ صدر مملکت کے اسمبلی تحلیل کرنے کے حکم کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے تین اپریل کی حیثیت سے بحال کردیا۔ سپریم کورٹ نے قومی اسمبلی کا اجلاس 9 اپریل 2022 صبح 10 بجے بلانے کی ہدایت کرتے ہوئے تحریک عدم اعتماد کی کارروائی جاری رکھنے کا حکم دیا اور ہدایت کی کہ اگر عدم اعتماد کامیاب ہوجاتی ہے تو قومی اسمبلی نئے وزیراعظم کا انتخاب کرے اور اگر ناکام ہوتی ہے تو عمران خان بطور وزیراعظم اپنا کام جاری رکھیں، اسپیکر سمیت تمام ارکان فیصلے پر عمل درآمد کے پابند ہیں۔

عمران خان کو قائد حزب اختلاف بننے پر اسمبلی میں خوش آمدید کہوں گا، زرداری

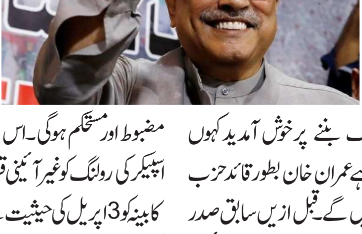

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ شہباز شریف کے وزیراعظم منتخب ہونے کے بعد عمران خان قائد حزب اختلاف ہوں گے اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف بننے پر خوش آمدید کہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے عمران خان بطور قائد حزب اختلاف جمہوری کردار ادا کریں گے۔ قبل ازیں سابق صدر نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے قوم آئین کی فتح پر مبارکباد دی تھی۔ آصف زرداری نے کارکنان کو ہدایت دی تھی کہ ہر شہر، گاؤں میں جشن منائیں اور خیرات کریں۔ شریک چیئرمین پی پی پی کا مزید کہنا تھا کہ آئین ہی مقدس ہے اور آئین ہی سپریم ہے، انشاءاللہ جمہوریت مضبوط اور مستحکم ہوگی۔ اس سے قبل سپریم کورٹ نے ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے قومی اسمبلی اور کابینہ کو 3 اپریل کی حیثیت سے بحال کردیا تھا جبکہ عدم اعتماد کی ووٹنگ کے لیے 9 اپریل کو اجلاس بلانے کا بھی حکم دیا تھا۔

بقیہ نمبر (1)

رمضان میں ناداروں کا خصوصی خیال رکھا جائے۔ یہ نہ ہو کہ سحر و افطار میں آپ کے دستر خوان پر تو انواع و اقسام کی نعمتیں ہوں اور ہمسائے کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔ انہوں نے کہا قرآن مجید ہر حالت میں اور بالخصوص مشکلات میں اللہ کی طرف رجوع کرنے اور اسی سے ڈرنے کی تاکید کرتا ہے۔ امریکہ یا کسی اور طاقت سے ہرگز نہیں ڈرنا چاہئے۔ اگر مشکلات زیادہ ہوں تو چھتوں پر اللہ اکبر کی صدائیں بلند کی جائیں جیسا کہ امام خمینی کی قیادت میں ایرانی قوم نے کیا اور کامیاب ہوئے۔ اس قوم کے اللہ اکبر کے نعروں سے امریکہ دہل گیا۔ اس کے جہاز آپس میں ٹکرا گئے۔ اللہ پر بھروسے کی وجہ سے اقتصادی پابندیوں کے باوجود ایرانی اچھی، خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔ آپ بھی اللہ پر بھروسہ کریں۔

بقیہ نمبر (2)

کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ اب یہ معاملہ سپریم کورٹ میں ہے اس لیے امید کی جاتی ہے کہ عدلیہ آئین کی تشریح کے انداز کی واضح اور روشن رہنمائی سے ملک کو اس شدید بحران سے نکالنے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے گی۔ تاکہ ملک میں سیاسی اختلافات اور سیاسی رویوں کو ذاتی دشمنیوں میں تبدیل ہونے سے روکا جاسکے جس سے براہ راست عوام کے متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مہذب سیاسی کلچر کو فروغ دے کر عوام کو انتشار سے بچایا جاسکتا ہے۔ جبکہ انہوں نے آئین کی تشریح کے انداز کی واضح اور روشن رہنمائی کے ذریعہ ذاتی مفادات کے سدباب کو بھی وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ انہوں نے ملک کو موجودہ بحران سے نکالنے کا واحد حل آئین اور قانون کی حکمرانی میں مضمر قرار دیا۔

بقیہ نمبر (3)

نے روزے کو اس لئے واجب کیا ہے تاکہ لوگوں کے اخلاص کو محکم کرے" انہوں نے کہا کہ دور حاضر میں امت مسلمہ کو جس سنگین صورت حال کا سامنا ہے اس کی اصلاح کا ایک ذریعہ تطہیر نفس ہے۔ علامہ ساجد نقوی کے مطابق رمضان المبارک کی آمد پر ایک طرف حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ عوام کے لئے بنیادی اشیائے ضروریہ کی فوری اور سستی فراہمی کو یقینی بنائے' بدامنی' دہشت گردی پر قابو پاکر عوام کو امن و تحفظ فراہم کرے احترام ماہ صیام کو ہر حوالے سے یقینی بنائے' سحر و افطار کے اوقات میں لوڈشیڈنگ پر قابو پائے جبکہ دوسری جانب امت مسلمہ کے لئے لازم ہے کہ وہ ماہ مبارک کی برکتوں کو سمیٹنے کی ہر ممکن کوشش کرے اور تزکیہ نفس کی خاطر عبادت و ریاضت کے مراحل پورے خلوص نیت اور تندہی سے انجام دے کیونکہ امت مسلمہ کے اندر بدامنی' ظلم و جور اور ناانصافی کا خاتمہ بھی تطہیر نفس سے ہی ممکن ہے۔ قائد ملت جعفریہ پاکستان نے یہ بات زور دے کر کہی کہ امت مسلمہ پر لازم ہے کہ وہ ماہ مبارک کے دوران خدا تعالیٰ کی لاریب کتاب قرآن کریم کے مطالعے اور بالخصوص اپنی عادت بنائیں اور اس کے معانی و مفاہیم پر خصوصی توجہ دے۔

بقیہ نمبر (4)

طے شدہ مسئلہ کے بعد مسلم لیگ ن اگر خود کو تکفیری دہشت گرد عناصر سے نتھی کرے گی تو عوامی غضب کا شکار ہوگی۔ اس لئے مسلم لیگ ن جیسی جمہوری جماعت سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ تکفیری گروہ کی سرپرستی سے باز رہے گی۔ علامہ سبطین سبزواری نے واضح کیا کہ جھنگ کے دہشت گرد تکفیری گروہ کی سرپرستی کرنے والے شخص رانا ثناء اللہ نے اسلامی عقائد کے خلاف دشمنی اہل بیت پر مبنی متنازع ناصبی بنیاد اسلام بل کی بحالی کا معاہدہ کر کے اپنی سیاسی موت کو دعوت دی ہے۔ تکفیری دہشتگرد گروہ پہلے بھی ناکام ہوا تھا، آئندہ بھی ہوگا۔ رانا ثناء اللہ ایک ووٹ کی خاطر پورے مکتبہ فکر کے خلاف سازش میں شامل نہ ہو اور ہم امید کرتے ہیں کہ مسلم لیگ ن کی قیادت میاں نواز شریف اور شہباز شریف، رانا ثناء اللہ خان اور دہشت گرد گروہ کی قربتوں کا نوٹس لیں گے۔

بقیہ نمبر (5)

سہیل مطہری نے کہا کہ سندھ میں اصغریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن نے مسئلہ فلسطین کو زندہ رکھا ہوا ہے، رواں سال بھی اصغریہ اسٹوڈنٹس ماہ رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع یعنی 27 رمضان المبارک 29 اپریل کو حضرت امام خمینیؒ کے فرمان پر لبیک کہتے ہوئے عالمی یوم القدس منائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سال بھی عالمی یوم القدس سے متعلق اصغریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن عوام میں آگاہی کیلئے مہم چلائی گی، اسی سلسلے میں سندھ بھر میں سیمینارز و دیگر پروگرامات منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بیت المقدس کی آزادی اور فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے سندھ بھر میں اے ایس او کی جانب سے احتجاجی ریلیاں نکالی جائیگی، مرکزی ریلی کراچی میں ہوگی، جس کی ہم حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے تشہیری مہم چلائی جارہی ہے، جبکہ سندھ بھر میں پینا فلیکس، پوسٹرز لگائے گئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان سمیت تمام اسلامی ممالک اسرائیلی جارحیت کے خلاف اقوام متحدہ میں آواز بلند کریں، اقوام متحدہ اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیمیں مسئلہ فلسطین کو حل کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں، حکومت عالمی یوم القدس کو سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے۔

بقیہ نمبر (6)

انہوں نے کہا کہ فطرہ سمیت ہر مالی عبادت جیسے خمس اور زکوٰۃ وغیرہ کی ادائیگی دو طرح سے ہوسکتی ہے۔ فطرہ چاند دیکھ کر واجب کی نیت سے بھی دیا جاسکتا ہے۔ دوسری صورت میں تمام مجتہدین کا متفقہ فتویٰ ہے کہ آپ چاند دیکھنے سے پہلے ماہ مبارک کی کسی بھی تاریخ میں فطرانہ دے سکتے ہیں۔ اور چاند دیکھ کر اس کا حساب کر سکتے ہیں۔ اگر ضرورتمند کی ضرورت کے وقت آپ کا پیسہ کام نہ آیا تو کیا فائدہ؟

بقیہ نمبر (8)

کی بالادستی کو قائم رکھنے کے لیے ناگزیر ہیں لیکن التواء کا شکار ہیں ان کو بھی آئین کی بالادستی کو یقینی بنا کر جلد نمٹایا جائے تاکہ ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کا عملی قیام ممکن ہوسکے۔ علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد حکمرانوں اور اپوزیشن سے بھی توقع ظاہر کی کہ وہ اپنے ہر فیصلے میں ملکی مفاد کو مدنظر رکھیں گے اور اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے جمہوری بالغ النظری کا مظاہرہ کریں گے۔

شہید سید محمد باقر صدرؒ کے کلامی نظریات کا مختصر جائزہ/محمد حسین چمن آبادی

علم کلام کو علم اصول دین بھی کہا جاتا ہے۔ یہ علم ابتدائے اسلام میں ہی وجود میں آیا، اس علم کے ظہور کے ساتھ جدید فرقے بھی اسلام میں پیدا ہونا شروع ہوئے۔ ہم سب سے پہلے اس کی تعریف کرتے ہیں: "یہ ایسا علم ہے کہ شخص اس علم کا مالک ہو، وہ دوسروں کے مدمقابل استدلال کے ساتھ اپنے دینی عقائد کا پرچار اور شبہات کو دفع کرسکتا ہے۔" شہید سید محمد باقر صدرؒ ایسے فقہاء میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی مختصر زندگی، فکری اور عملی دونوں لحاظ سے زمانے کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے دشمن کے ہر حملے کا نہایت ہی محکم انداز میں نہ صرف جواب دیا بلکہ ہجومی ٹیکنیک سے بھرپور استفادہ کیا اور مارکسزم و سوشلزم کے یلغار کو پسپا کیا، شہید کی ہر کتاب خواہ وہ فقہ میں ہو یا اقتصاد میں، تاریخ میں یا عرفان میں؛ سب میں کلامی رنگ پایا جاتا ہے، یہاں تک کہ ابواب فقہ کی تقسیم بندی میں بھی ان کی فکری بلند پروازی کا کلامی رنگ عیاں ہے۔ فقہ کو وہ انفرادی عبادات و اعمال تک محدود نہیں سمجھتے بلکہ حکمران طبقے کے رفتار اور کردار سے متعلق بھی بحث کرتے ہیں۔ ان کی کتاب فلسفتنا میں بھی کلامی رنگ پر رونق انداز میں نظر آتا ہے، اسی کتاب میں خدا کی وجود سے متعلق بحث کرتے ہوئے ثابت کرتے ہیں کہ دنیا کا مبدأ نہ مادہ ہے اور نہ مادی؛ کیونکہ دنیا متحرک ہے اور متحرک ہمیشہ محرک کا محتاج ہوتا ہے اور وہ ذات خداوندی کے سوا کوئی دوسری چیز نہیں ہوسکتی۔ شہید صدر اپنی اصولی کتاب میں بھی کلامی مسائل سے بحث کیے نہ رہ سکے جیسا کہ حسن و قبح عقلی کے مسئلے میں متکلمین کے ہاں ثابت شدہ اصول میں خدشہ وارد کرتے ہیں۔ متکلمین کا عقیدہ ہے کہ وجوب اطاعت اور حرمت معصیت کے بعد عقل عملی تقاضا کرتی ہے کہ یہ دین سے نہیں لیا بلکہ اس کا مرتبہ دین سے پہلے ہے، جبکہ شہید صدر کا نظریہ ہے کہ وجوب اطاعت اور حرمت معصیت کا وجوب عقلی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ احتمال عقاب سبب بنتا ہے کہ انسان اطاعت کے لزوم اور معصیت کے ترک کے لیے دین کی معرفت حاصل کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ساری نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور وہی حقیقی مولیٰ و آقا ہے لہذا اس کی اطاعت کا وجوب اور معصیت کی حرمت حکم عقل کی وجہ سے ہے لیکن شہید صدر اس بات کو قبول نہیں کرتے اور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا واجب ہونا اور اس کی بارگاہ میں معصیت کرنا کے حرام ہونے کی علت حکم عقل نہیں بلکہ دفع ضرر محتمل ہے یعنی انسان عقاب سے ڈرنے کی وجہ سے کسی امن دینے والے کی تلاش میں جاتا ہے اور وہ امن دینے والا دین ہے۔ متکلمین کسی نبی کی دعوی نبوت کے اثبات کے لیے معجزے کو کافی سمجھتے ہیں کہ اگر معجزہ نہ دکھا سکے تو گمراہی کی طرف رہنمائی ہوگی اور گمراہی و اضلال اللہ تعالیٰ کی نسبت قبیح ہے، اور اللہ تعالیٰ سے کسی امر قبیح کا صدور محال ہے، لہذا متنبی معجزہ نہیں دکھا سکتا۔ لیکن شہید صدر فرماتے ہیں کہ کسی نبی کی نبوت، معجزے سے ثابت نہیں ہوتی؛ بلکہ حساب احتمالات کی روشنی میں مدعی نبوت کے معجزے کی تصحیح ہوگی ورنہ خالی معجزہ اثبات نبوت کے لیے کافی نہیں ہے۔ شہید صدرؒ نے علم کلام میں اگرچہ کوئی مستقل کتاب تحریر نہیں کی ہے لیکن ان کا نظریہ کلامی ان کی کتابوں میں جابجا دیکھنے کو ملتا ہے، البتہ ان کی کتاب الفتاوی الواضحہ میں ایک رسالہ لکھا گیا تھا جسے بعد میں الگ کر کے کتاب بنا دی جسے «الموجز فی أصول الدین» کہا جاتا ہے۔ ان کی ایک اہم کتاب کا نام «الأسس المنطقیہ للاستقراء» ہے، اس کتاب میں انہوں نے حس تجربہ پر بھروسہ کرتے ہوئے حساب احتمالات کے ذریعے سے وجود صانع کو ثابت کیا ہے۔ آپ نے الموجز فی اصول الدین میں دین کی طرف انسان کے تمایل کے بارے میں موجود دس کے قریب نظریات بیان کیا اور اس کے بعد اپنا نظریہ دیتے ہوئے دین کی طرف انسان کے میلان کو فطری قرار دیا ہے۔ ان نظریات میں سے پہلا علم عمرانیات کی رو سے ہے۔ اس نظریہ کے ماننے والوں کا کہنا ہے کہ خدا پر ایمان کا منشاء طبقاتی فاصلہ ہے۔

بچے اور ماہ رمضان المبارک

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "اگر لوگوں کو رمضان کی رحمتوں اور برکتوں کا پتہ ہوتا تو وہ خواہش کرتے کہ پورا سال رمضان ہی ہو۔" جس طرح دنوں میں جمعۃ المبارک افضل دن ہے، اسی طرح مہینوں میں ماہ رمضان المبارک افضل ہے۔ یہ رحمتوں، نعمتوں اور مغفرتوں کا مہینہ ہے، اس ماہ میں انسان اپنے رب کے حضور پیش ہوکر زیادہ سے زیادہ نیکیاں سمیٹ سکتا ہے، جنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کی فضیلت بیان کی ہے اور کہا کہ: "رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اُتارا گیا ہے، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والی واضح نشانیاں ہیں۔" (البقرہ 185) لہذا اگر کوئی انسان ہدایت حاصل کرنا چاہے تو ماہ صیام ایک انمول تحفہ ہے، جس میں قرآن مجید سے استفادہ کرکے ہدایت کی روشنی حاصل کی جاسکتی ہے اور انسان وہ مرتبہ حاصل کرے گا، جس کا وہ حقدار ہے، جس کے لیے انبیاء کرام اور آئمہ اطہار بھیجے گے ہیں۔ جس طرح ماہ مبارک جوانوں، بزرگوں اور خواتین کے لیے ایک غنیمت ہے، اسی طرح بچوں کے لیے بھی غنیمت ہے۔ بچوں کو اس ماہ سے بھرپور مسفید کرنا والدین کی ذمہ داری ہے۔ انہیں آداب اسلامی اور احکام سکھانے کا بہترین موقع ہے۔ یہ موقع ہاتھ سے ہرگز نہیں جانے دینا چاہیئے۔ پہلا کام جو والدین کو انجام دینا ہے، وہ یہ کہ بچوں کو اسلامی مہینوں کے نام یاد کروائے جائیں اور ان کا تعارف کروایا جائے، خصوصا ماہ رمضان المبارک کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ آگاہی دی جائے، انہیں بتایا جائے کہ کس طرح ماہ مبارک کی برکتوں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے، اسی طرح اس کی فضیلت قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کی جائے۔ دوسرا کام جو انجام دینا ہے، وہ بچوں کو ماہ رمضان المبارک اور روزہ کے آداب سکھائے جائیں، اگر بچہ بڑا ہے تو روزہ رکھوانا چاہیئے، لیکن اگر بچہ ابھی چھوٹا ہے اور روزہ واجب نہیں ہے اور بچہ رکھ بھی نہیں سکتا تو ضروری ہے کہ اسے بتایا جائے، اس کی اہمیت کیا ہے۔ تیسرا کام سحری پر اپنے ساتھ بیدار کریں، ساتھ سحری کروایں، سحری اور صبح کی دعایں بلند آواز سے پڑھیں، خصوصاً دعائے عہد پڑھیں اور بچے کو بھی ساتھ پڑھنے کی تلقین کریں، اسی طرح افطاری کے وقت بھی یہ عمل انجام دیں۔ بچہ روزہ رکھے یا نہ رکھے، دونوں صورتوں میں اسے روزے کے ساتھ دن کیسے گزارا جائے، اس کے آداب سکھائے جائیں۔ بچے کو بتایا جائے کہ ماہ رمضان المبارک میں شیطان کو قید کرلیا جاتا ہے، لہذا ہم اپنی عادات کو آسانی سے کنٹرول کرسکتے ہیں اور برائیوں سے بچ سکتے ہیں۔ بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ اگر ہم عام دنوں میں نیکی کرتے ہیں، ایک کی دس گناہ جبکہ اس ماہ میں ستر گنا اللہ تعالی اجر عطا کرتے ہیں، اس لیے زیادہ سے زیادہ نیکیاں سمیٹی جائیں۔ بچوں کو سمجھایا جائے کہ ماہ مبارک میں جھگڑنا، جھوٹ بولنا اور والدین کی نافرمانی کرنا عام دنوں سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔ اس ماہ میں آپ اپنے بچوں کو چھوٹی چھوٹی دعائیں یاد کرواسکتے ہیں، جیسے سحری وافطاری سے پہلے اور بعد کی دعائیں، پانی پینے سے پہلے، کھانا کھانے سے پہلے، اگر سفر پر جائیں تو سفر کی دعا، تسبیحات سیدہ سلام اللہ علیہا، درود شریف، سونے سے پہلے کی دعا اور خصوصاً چھوٹی قرآنی سورتیں یاد کروائیں۔ بچوں میں اس بات کا شعور بیدار کیجیے کہ جب ہم روزہ کی حالت میں ہوں تو شدید بھوک اور پیاس کے باوجود کھانا پینا روک دیتے ہیں، جب ہم تنہائی میں ہوں، تب بھی کچھ نہیں کھاتے۔ یہ اس لیے کہ خدا کا حکم ہے اور حکم خدا پر عمل کرنا ہم پر واجب ہے۔ کوئی نہ دیکھ رہا ہو، تب بھی خدا دیکھ رہا ہوتا ہے اور وہ ذات ہمارے ہر کام پر ناظر ہے، اس سے کچھ چھپا ہوا نہیں ہے، اس لیے جب بھی کوئی کام انجام دو تو یاد رکھو خدا دیکھ رہا ہے۔۔۔ بچوں کو ماہ مبارک کے عشروں کے نام بتائیں اور ان کا تعارف پیش کریں، ہر روز بچوں کو اپنے ساتھ مسجد لیکر ضرور جائیں، اگر آپ دن میں دفتر ہیں تو مغرب وعشاء کی نماز پر ساتھ لیکر جائیں۔ لیلۃ القدر کی راتوں کا تعارف کروائیں، ان میں اعمال کریں اور بچوں کو اپنے ساتھ بٹھائیں، زیادہ بہتر ہے کہ مقامی مسجد میں اعمال کریں، اس دوران بچوں کو آداب مسجد بھی سکھائیں، بچوں میں تلاوت قرآن کا شوق پیدا کریں، اگر ممکن ہوسکے تو قرآن سے انس پیدا کرنے کے لیے گھر میں ایک وقت متعین کریں اور اجتماعی تلاوت کا سلسلہ شروع کریں۔ سحری وافطاری میں بچوں کو ساتھ شامل کریں، ان سے تیاری میں مدد لیں، دسترخوان بچھانے کا طریقہ سکھائیں اور کھانے کے آداب بھی ساتھ ساتھ سکھاتے رہیں۔ عزیزان پورے سال کی محنت اور کوشش ایک طرف جبکہ ماہ صیام کی ایک طرف ہے، اس میں زیادہ سکھایا جاسکتا ہے۔

غیبت امام مہدی ع قسط (45)

عام لوگوں کی آمادگی: کسی بھی انقلاب یا قیام کے تحقق اور کامیابی کی شرائط میں سے اہم ترین شرط یہ ہے کہ عام لوگوں میں اس انقلاب کو تسلیم کا جذبہ پایا جائے یعنی لوگ اس انقلاب کے خواہاں اور اسے قبول کرنے کیلئے آمادہ اور تیار ہوں۔ اگر ایسا نہ ہو تو کوئی بھی الٰہی نمائندہ اچھے سے اچھے پروگرام کو جانثار فرمانبردار صالح اور شجاع ساتھیوں کے باوجود بھی معاشرہ میں رائج نہیں کرسکتا جب تک لوگوں میں اس پروگرام کو تسلیم کرنے کا جذبہ نہ پایا جائے۔ واقعہ کربلا اس امر کی واضح دلیل ہے کہ جہاں قیام کے رہبر جوانان جنت کے سردار حضرت امام حسین علیہ السلام تھے، یہ قیام قرآن اور سنت نبوی کے عین مطابق تھا اور جن کے ہمراہ عباس علمدار اور حبیب ابن مظاہر جیسے اہل بیت اور اصحاب تھے۔ اس شرط کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالی نے انسانوں کو آزاد خلق فرمایا ہے اور انہیں حق انتخاب دیتے ہوئے اپنی تقدیر پر حاکم قرار دیا ہے تا کہ وہ اپنی مرضی سے اپنی تقدیر کا انتخاب کریں اور اپنی زندگی کی داد کو خود معین کریں۔ جیسا کہ ارشاد الٰہی ہے: (ان اللہ لایغیر مابقوم حتی یغیر واما بانفسھم) سورہ رعد/ آیت ۱۱.

خدا اس وقت تک کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت آپ نہیں بدلتے۔ ممکن ہے یہ تغیر اور تبدیلی ہلاکت اور تباہی کی صورت میں سامنے آئے جیسے جب قوم ثمود کے بعض افراد نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو نحر کرنے کی ٹھان لی اور پھر اسے نحر کرڈالا، پوری قوم نے ان کے اس عمل کی تائید کرتے ہوئے اپنی زندگی کے راہ اور اپنی سرتقدیر کا تعین کیا کہ ہمارے معاشرے کو صالح جیسے نبی اور ان کی تبلیغ وہدایت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس طرح وہ اپنے اس اجتماعی فیصلے کے ذریعے بدبختی اور ہلاکت کے گڑھے میں جا گرے اور عذاب الٰہی کو اپنا مقدر بنالیا۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ یہ تغیر اور تبدیلی سعادت اور نیک بختی کی صورت میں سامنے آئے اور اس کا نتیجہ ایک عاقبت میں حضرت یونس علیہ السلام کی قوم نے ابتداء میں آنحضرت کی مخالفت کی اور آپ کی تعلیمات اور نبوت کا انکار کرتے ہوئے اپنے آپ کو عذاب الٰہی کا مستحق ٹھہرایا۔

لیکن جب عذاب الٰہی میں گھر گئے تو توبہ پر آمادہ ہوگئے اور توبہ نصوح کا صحیح اور درست راستہ اختیار کرتے ہوئے اپنے آپ کو عذاب الٰہی میں بچالیا اور رحمت پروردگار کے مستحق ٹھہرئے۔

اگر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں حکومت اسلامی کی بنیاد رکھی تو اس کی وجہ یہ تھی کہ اہل مدینہ اس کے خواہش مند تھے اور ایک عرصہ سے آنحضرت (ص) کی آمد کے منتظر تھے، یہاں تک کہ پیغمبر رحمت (ص) نے اپنے نورانی وجود کے ذریعے شہر مدینہ کو منور کیا اور حکومت الٰہی کا اعلان فرمایا۔ اگر اسلامی معاشرہ میں امیر المؤمنین علی علیہ السلام کی حکومت اور عدالت کے آثار اور برکات نے لوگوں کو اپنا گرویدہ کرلیا تو اس کی وجہ یہ تھی کہ لوگوں نے آنحضرت (ع) کو دوسروں پر ترجیح دیتے ہوئے آپ کی ولایت اور حکومت کو تسلیم کیا اور عثمان کے قتل کے بعد آپ کے گھر پر جمع ہوکر آپ سے حکومت اور رہبری کی درخواست کی۔

اگر ہم بھی حکومت مہدوی کے تحقق اور استوار کے خواہش مند ہیں تا کہ اس کے سائے میں مراتب کمال کو طے کرسکیں، تو ہمیں چاہئے کہ آنحضرت (عج) کو دوسروں پر ترجیح دیتے ہوئے ان کی حکومت اور سلطنت کے تحقق کیلئے دن رات ایک کردیں۔

اس سلسلے میں امام عصر (عج) کہ جو پردہ غیبت میں لوگوں کی مشکلات اور مصائب سے غمگین اور ہر لحظہ ان کی دعوت کے منتظر ہیں اپنے ماننے والوں سے شکوہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (ولوان اشیاعنا وفقھم اللہ بطاعتہ علی اجتماع القلوب فی الوفاء بالعھد علیھم لما تأخر عنھم الیمن بلقائنا) احتجاج/ ج ۲/ ص ۶۰۰. اگر ہمارے شیعہ کہ اللہ انہیں اپنی اطاعت کی توفیق دے اس عہد ایمان کو پورا کرتے کہ جوان پر ہے تو ہماری ملاقات کی سعادت میں تاخیر نہیں ہوگی یعنی ہماری ملاقات کی خوشیاں انہیں جلدی نصیب ہوں گی۔ ہاں سنت الٰہی یہ ہے کہ جب تک لوگ نہ چاہئیں، خود حرکت نہ کریں اور ظلم وستم کا مقابلہ کرنے اور دولت حق کو قبول کرنے کیلئے آمادہ نہ ہوں، تو اس وقت تک خدا بھی یہ نعمت عطا نہیں کرتا ہے۔

اللہ تعالی سورہ مائدہ میں بنی اسرائیل کے حالات کو بیان کرتے ہوئے اس مطلب کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (حضرت موسی علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اس ارض مقدس میں داخل ہوجائیں تو انہوں نے جواب دیا: (قالوا یا موسی انا لن ندخلھا......) ہم اس زمین داخل نہیں ہوں گے یعنی ہم حرکت نہیں کریں گے، آپ اپنے خدا کے ہمراہ جائیں اور جنگ کریں ہم تو اس مقام پر کھڑے ہوکر نظارہ کریں گے۔

حضرت موسی علیہ السلام نے بارگاہ خدا میں اپنی قوم کی شکایت کی تو اللہ کی طرف سے جواب آیا: (قال فانھا مُحَرَّمَۃٌ علیھم اربعین سنۃ یتھون فی الارض) یقیناً یہ ارض مقدس چالیس سال تک ان پر ممنوع قرار دے دی گئی ہے اور وہ ہمیشہ روئے زمین پر مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بشیر نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی: (انھم یقولون ان المھدی لو قام لاستقامت لہ الامور عفوا ولا یھریق محجمۃ (دمٍ) یعنی لوگ کہتے ہیں کہ جب حضرت مہدی (عج) قیام کریں گے تو ان کے امور خود بخود انجام پذیر ہوتے چلے جائیں اور ذرہ برابر بھی خون نہیں بہایا جائے گا۔ تو امام علیہ السلام نے فرمایا: (کلا والذی نفسی بیدہ لو استقامت لاحد عفواً لاستقامت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نہیں ہرگز ایسا نہیں ہے مجھے قسم ہے اس خدا کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر کسی ذات کے امور خود بخود انجام پذیر ہوتے تو رسول خدا کے لئے یہ کام ضرور ہوتا۔ غیبت نعمانی/ ب ۱۵/ ج ۲. پس تمام شیعہ اور محبت کا دم بھرنے والوں پر لازم ہے کہ وہ سعی وکوشش کے ذریعے اس منجی بشریت کے ظہور کے لئے اسباب مہیا کریں۔ مذکورہ بالا چار شرطوں میں سے دو شرطیں یعنی امام علیہ السلام کا وجود ذی جود اور ان کا لائحہ عمل اور پروگرام پائی جاتی ہیں اور دوسری شرطیں یعنی اعوان وانصار اور عام لوگوں کی آمادگی کا تحقق ضروری ہے.

البتہ یہ دو شرطیں امام کے شیعوں اور محبین کی سعی وکوشش پر موقوف ہیں۔

(اللھم انا نرغب الیک فی دولۃ کریمۃ تُعز بھا الاسلام وأھلہ وتذل بھا النفاق وأھلہ) مفاتیح الجنان/ دعائے افتتاح.

(جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔)

عُذرِ شرعی کے بغیر روزہ نہ رکھنے کا کفارہ 60 روزے رکھنا ہے، آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ ماہِ مبارک رمضان میں اللہ ہمارا میزبان ہے، ہم اُس کے مہمان ہیں۔ میزبان اپنے مہمان کے آرام و سکون کا خیال رکھتا ہے۔ مہمان کو بھی میزبان کا خیال اور آداب کا پاس کرنا چاہئے۔ ایسا کام نہ کرنا چاہئے جسے میزبان ناپسند کرے۔ صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ ہمیشہ اپنے مُنعم، مہربان خُدا کی اطاعت ضروری ہے۔ اچھی صفات اپنائی جائیں، ناپسندیدہ عادات و صفات سے اجتناب کیا جائے۔ سورہ مبارکہ البقرہ میں ایک رکوع روزے کے بارے ہے۔ دیگر مقامات پر بھی روزے کا ذکر ہے۔ کہیں کفارے کے بارے ہے۔ عُذرِ شرعی کے بغیر روزہ نہ رکھنے کا کفارہ 60 روزے رکھنا ہے، ایک قضا بھی رکھنا ہو گا یا غلام آزاد کرنا یا پھانسی لگنے والے کو آزاد کرانا ہے۔ جامع علی مسجد حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا سب سے افضل روزہ تمام اعضاءو جوارح کا ہوتا ہے۔ آنکھوں اور زبان کی خصوصی حفاظت کی جائے۔ زبان کے فتنے وفساد بہت زیادہ ہیں۔ کسی کی توہین، غیبت، الزام تراشی وغیرہ۔ دل آزاری بھی زبان کی آزمائش ہے۔ مولا علیؑ فرماتے ہیں نیزوں کے زخم مُندمل ہو جاتے ہیں لیکن زبان کے نہیں۔ کانوں کے بارے بھی قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔ کسی کی غیبت نہ سنی جائے، ممنوعہ چیزوں کو سننے سے اجتناب لازم ہے۔ جس محفل میں غیبت ہورہی ہو، اسے روک نہیں سکتے تو چلے جانا چاہئے۔ کسی کی کردار کُشی کی جا رہی ہو تو نہ سُنا جائے۔ انہوں نے کہا دِل کا روزہ سب سے اعلیٰ معیار کا ہوتا ہے جو کہ معصومینؑ کا ہوتا ہے۔ ہم بھی کوشش کر سکتے ہیں کہ دل کو نامناسب خیالات سے بچائیں، غلط خیال آئے تو توجہ ہٹا لیں۔ اعتکاف بھی درحقیقت روزے کے کمالات حاصل کرنے کا نام ہے جس میں کم از کم تین دن تک آدمی دنیا سے کٹ کر فقط اللہ کی طرف توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اگر اعتکاف میں بھی موبائل اور دیگر مشاغل پہلے کی طرح ہوں تو اعتکاف کا مقصد پورا نہ ہوگا۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ جمہوریت کی فتح ہے، علامہ ناظر عباس تقوی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی ایڈیشنل سیکریٹری جنرل علامہ سید ناظر عباس تقوی نے ڈپٹی اسپیکر رولنگ کیس کے حوالے سے عدالت عظمیٰ کے فیصلے کو تاریخی فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو اگر آئین کے مطابق چلایا جائے تو ملک کو بحرانوں سے نکالا جا سکتا ہے، سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ جمہوریت کی فتح ہے اور ہمیں چاہیئے کہ آئین کے نفاذ کو یقینی بنائیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آئین پاکستان سے کوئی ادارہ بالاتر نہیں ہیں، اگر تمام لوگ ملک میں استحکام اور ترقی چاہتے ہیں تو اس کا واحد حل آئین اور قانون کی بالادستی ہے، سپریم کورٹ کے اس فیصلے نے جمہوریت کو استحکام عطا کیا ہے اور ملک کو سیاسی بحران سے نکالا ہے، سپریم کورٹ کا فیصلہ تاریخ ساز فیصلہ ہے۔

جوانسان دوسروں کی مدد وقت پر کرتا ہے، اللہ کریم بے حساب دینے کی قدرت رکھتا ہے، علامہ تطہیر حسین زیدی

جامع علی مسجد جامعتہ المنتظر لاہور میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حجۃ الاسلام علامہ تطہیر حسین زیدی نے کہا ہے کہ ماہ مبارک رمضان ماہ عبادت اور ماہ تفکر و تدبر ہے، حضرت امام جعفر صادقؑ کا فرمان گرامی ہے کہ صرف نماز و روزہ کی کثرت ہی عبادت نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کے امور میں تفکر کرنا بھی عبادت ہے۔ اسمع افہم کہ جو ہم مردوں کو تلقین کرتے ہیں وہ تلقین زندوں کو بھی ہونی چاہیے، بلکہ اسمع افہم زندہ انسانوں کے تدبر و تفکر کا زینہ ہے۔ اگر ہم تلقین کے ذریعہ دنیا میں بیدار ہو گئے تو توبہ کا راستہ کھلا ہے۔ نماز، روزہ، حج اور دوسری عبادات کی قضا کر لیں گے۔ لیکن اگر مرنے کے بعد بیدار ہوئے تو کیا فائدہ؟

انہوں نے کہا کہ ماہ مقدس رمضان المبارک میں دو کام ہوئے، ایک کتاب صامت، قرآن مجید کا نزول اور دوسری کتاب ناطق، امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی شہادت، کتاب ناطق کا کردار جس شخص کے پاس نہیں ہے وہ کامیابی سے کوسوں دور ہے۔ (بقیہ 6 ص 6)

اسلامی تحریک پاکستان کیجانب سے ڈپٹی اسپیکر رولنگ کیس کے فیصلے کا خیر مقدم

اسلامی تحریک پاکستان نے ڈپٹی اسپیکر رولنگ کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئین کی بالادستی پر مبنی اس فیصلے سے ملکی نظام کو استحکام حاصل ہوگا۔ اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے سپریم کورٹ کی جانب سے ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ اور اس کے نتیجے میں قومی اسمبلی کو تحلیل کرنے کے اقدامات کو مسترد کرنے پر مبنی فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ حکمرانوں کے اس اقدام سے ملک میں عدم استحکام کی سی صورتحال پیدا ہو چکی تھی جس سے ملک کے جمہوری اور معاشی نظام کو شدید خطرات لاحق ہو گئے تھے اور ملک ایک سنگین بحرانی کیفیت سے دو چار تھا۔ ایسے میں عوام کی توقعات عدلیہ پر مرکوز تھیں اور اس ضمن میں سپریم کورٹ نے تاریخی فیصلہ صادر کر کے عوام کے اعتماد کو بحال کیا۔ علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے کہا کہ اس فیصلے سے آئین کی بالادستی کو فروغ حاصل ہوا ہے، انہوں نے اس فیصلے کو ماتحت عدالتوں کے لیے مشعل راہ قرار دیتے ہوئے مطالبہ بھی کیا ہے کہ ایسے کیس جو آئین ۔۔ (بقیہ 8 ص 6)

ثروت مند خدمت کا درس حضرت خدیجہؑ سے حاصل کریں، علامہ ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا ہے کہ اسلام کے سب سے پہلے محسن اور حضور اکرم کے سب سے پہلے محافظ و مربی حضرت ابو طالبؑ اور حضرت خدیجہ الکبریٰؑ ہیں۔ حضرت ابو طالبؑ نے اپنی قوت وحشمت و مقام اور اپنی اولاد اور حضرت خدیجہ الکبریٰؑ نے اپنے پاکیزہ مال و دولت کے ذریعے شجر اسلام کو ایسی توانائی عطا کی کہ اس کا سایہ پوری کائنات پر ہوا۔ ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰؑ کے یوم وفات (10 رمضان المبارک) پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ملیکۃ العرب، ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰؑ نے خواتین میں سب سے پہلے اسلام پر عمل پیرا ہو کر اور تصدیق رسالت کر کے ایک دانشمند خاتون ہونے کا ثبوت دیا۔ رسالت کی اقتصادی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے اقدامات ان کے، ان کی زیرکی کی بہت بڑی دلیل ہے۔ اپنے اس عمل اور اپنے جذبہ صادق سے اسلام کی بنیادیں استوار کیں۔ آپ نے اپنے پاکیزہ مال سے نبوت کو ایسا سہارا عطا کیا جس کے بعد اسلام کو اطراف و اکناف عالم میں پھیلنے کا موقع ملا۔

اصغریہ اسٹوڈنٹس کا حکومت سے عالمی یوم القدس سرکاری سطح پر منانے کا مطالبہ

اصغریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری سہیل احمد مطہری نے کہا ہے کہ امام خمینیؒ کے فرمان پر لبیک کہتے ہوئے ماہ رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس منایا جائے گا، سندھ بھر میں اے ایس او کے زیر اہتمام القدس احتجاجی ریلیاں نکالی جائیں گی، اس بات کا اعلان انہوں نے عالمی یوم القدس سے متعلق حیدرآباد پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ سہیل احمد مطہری نے کہا کہ بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ اول ہے، جو غاصب اسرائیل کے قبضے میں ہے، بیت المقدس کا مسئلہ فقط سیاسی نہیں بلکہ یہ دینی مسئلہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک آزادی القدس ایک دینی تحریک بھی ہے، اس لئے اس تحریک میں جان ڈالنے کیلئے اور اس تحریک کو مضبوط بنانے کیلئے حضرت امام خمینیؒ نے ماہ رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس منانے کا حکم دیا۔ (بقیہ 5 ص 6)